B.A Part II urdu (M.B)
Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu.
Dr. L.K.V.D. College Tajpur

جمیل مظہری کی شاعری میں سیاسی رنگ :

علامہ جمیل مظہری اعلیٰ قدر شاعروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ جمیل مظہری کی شاعری میں ایک انفرادیت اور امتیاز ہے۔ اردو شاعری کا کوئی تذکرہ یا تاریخ نگار جمیل کے بغیر مکمل نہیں ہے۔

جمیل مظہری کی شاعری نے جس ماحول میں جنم لیا ہے وہ سیاسی اعتبار سے اضطراب اور انقلاب کا دور تھا۔ ملک کی سیاسی آزادی کے لیے ہندوستان کا ہر فرد شیدائی تھا۔ محکومی اور غلامی کے طوق کو اتارنے کی فکر کی وجہ سے عوام میں ایک جوش و خروش پیدا ہو چکا تھا۔ آزادی کے شیدائی جام شہادت پینے کے لیے بیقرار تھے۔ ایک طرف تشدد کے شیدائی گاندھی جی کی قیادت میں اہنسا اور امن کا پیغام بھی لوگوں کو متاثر کر رہی تھی۔ اس کشمکش کا عکس شاعروں اور ادیبوں کے فن میں دیکھا جانے لگا۔ بالخصوص علامہ اقبال، جوش ملیح آبادی، [illegible] نے اس ماحول کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔ جمیل مظہری بھی ایک حساس ذہن کے مالک اور باشعور انسان تھے۔ وہ ان اثرات سے اپنے دامن کو کس طرح بچا سکتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی تخلیقات کے ذریعہ ہندوستانی عوام میں آزادی کی جد و جہد اور انقلابی کشمکش پیدا کرنے کی کوشش کی۔ ان کے یہاں جوش ملیح آبادی کی گھن گرج، جذباتی ابال، الفاظی بازیگری اور انقلاب کا سطحی تصور نہیں ملتا ہے بلکہ جمیل مظہری کے یہاں انقلاب کا ایک واضح اور سوچا سمجھا اور سنجیدہ تصور ملتا ہے

ان کی انقلابی اور سیاسی نظمیں ہنگامی قسم کی نہیں ہے۔ لیکن دل و دماغ
دونوں کو متاثر کرنے بغیر نہیں رہتی ہیں۔ ان میں محض الفاظ کی بازیگری ہی
نہیں ملتی بلکہ جذبات اور احساسات کی شدت اور خلوص بھی پایا جاتا ہے۔ اسی دعوے
کے ثبوت میں ہم ان کی نظموں کی کچھ مثالیں پیش کرتے ہیں۔ جرس، تقدیر،
بھارت ماتا، وقت کا دھارا، پہیے والو وغیرہ۔

مرادوں کی جواں غرور ہو تم
جہاں پیر کہے نشہ کا جادو ہو تم

ان کی شاعری میں دعوت عزم نظم "بڑھتے چلو"
میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ وہ انکی سیاسی اور سماجی رجحانات و میلانات کا عکس
ہے۔ جمیل مظہری کی شاعری کا ایک حصہ اگر عشق کی آگ میں جل کر کندن
ہوا ہے تو۔ دوسرا حصہ سیاست کے میدان میں پروان چڑھتا ہے
وہ ایک درد مند دل رکھتے تھے۔ انکی جذباتی شاعری میں حب وطن کی اچھی
جھلک ملتی ہے۔ انکی نظموں میں بھارت ماتا "لائق ستائش ہے
انکی تمام نظموں میں نقش جمیل اور فکر جمیل کی امتیاز
نظر آتی ہے۔ ربط و تسلسل اور معنی آفرینی غضب کی ہے۔ سادگی اور روانی کی
وجہ کر جمیل مظہری پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے تمام نظموں میں جذبہ بیداری
پائی جاتی ہے۔

جمیل مظہری کی سیاسی نظموں میں ایک پیغام عمل
ایک فکر کی خودداری ہے وہ بھارت کے باشندوں کو آزادی اور وطن دوستی
کا سبق سکھاتے ہیں۔

Shahnaj A79.

Scanned with CamScanner